RECOGNIZED BY:
GOVERNMENT OF PAKISTAN

Pakistan Cutlery & Stainless Utensils
Manufacturers And Exporters Association
پاکستان کٹلری اینڈ سٹین لیس یوٹینسلز مینوفیکچرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن
50/1, G.T Road, Opp, Government Degree College for Women Wazirabad 52000 Pakistan

Ref: PCSUMEA/EC-11/2025 **Dated:** 23-06-2025

To

✓ **WORTHY MEMBERS OF EXECUTIVE COMMITTEE**

SUBJECT: 10TH EXECUTIVE COMMITTEE MEETING

Respected Sir,

It is informed that the **11th Executive Committee Meeting** will be held in **MURREE** on **Tuesday, 24th June 2025 at 05:00 (pm)** under the supervision of Chairman.

We request to all the worthy members as mentioned above to attend the meeting at the specified date and time.

AGENDAS OF THE MEETING ARE GIVEN AS UNDER: -

1. Recitation of the Holy Quran.
2. Approval of 10th Executive Meeting Minutes.
3. Briefing on Proposed Advisory Committee PCSUMEA.
4. Discussion on Budget 2025-2026.
5. Updates on China Delegation.
6. Any other point will be discussed by the permission of Chairman.

SECRETARY GENERAL
PAKISTAN CUTLERY ASSOCIATION
WAZIRABAD

CamScanner

10ویں ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ کے منٹس

پاکستان کٹلری اینڈ سٹین لیس یوٹنسلز مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن وزیر آباد کی دسویں ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ مورخہ 27 مئی 2025ء، زیر صدارت چیئرمین جناب محمد جمال بھٹہ صاحب منعقد کی گئی۔ سیکرٹری جنرل صاحب نے کہا کہ میٹنگ کورم مکمل ہے، میٹنگ کا باقاعدہ آغاز کر سکتے ہیں۔

1. تلاوتِ قرآن پاک

اجلاس کا باقاعدہ آغاز چیئرمین جناب جمال بھٹہ صاحب نے تلاوتِ قرآن پاک سے کیا۔

2. گزشتہ اجلاس (9ویں میٹنگ) کے منٹس کی منظوری

چیئرمین صاحب نے سیکرٹری صاحب کو ہدایت کی کہ وہ ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ کے منٹس ہاؤس کی منظوری کے لیے پیش کریں۔ ہاؤس کی جانب سے چند ضروری ترامیم کے بعد منٹس کی منظوری دے دی گئی۔ ساتھ ہی یہ ہدایت بھی جاری کی گئی کہ ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ میں منظور شدہ امور پر فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

3. پاکستان سری لنکا بزنس کونسل ڈیلیگیشن

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ سری لنکا پاکستان بزنس فورم کے ذوالقرنین یاسین کو آپ کی طرف سے ایسوسی ایشن کو ایک انویٹیشن لیٹر موصول ہوا ہے۔ یہ انویٹیشن بی ٹو بی میٹنگ کے حوالے سے ہے۔ سری لنکا میں ایک ملٹی سیکٹر بی ٹو بی میٹنگ کے لیے ڈیلیگیشن ترتیب دیا جا رہا ہے، جس میں آٹھ سے دس سیکٹرز کو انگیج کیا جا رہا ہے۔ اس میں کٹلری سیکٹر بھی شامل ہے۔ ایسوسی ایشن نے اس کا سرکلر بھی اپنے ممبرز کو شیئر کیا ہے۔ ڈیلیگیشن کی تاریخ 3 جولائی 2025 سے 7 جولائی 2025 تک ہے۔

سنیئر وائس چیئرمین صاحب نے چیئرمین صاحب کی اجازت سے ہاؤس کو بتایا کہ سری لنکا بزنس فورم کے یاسین صاحب سے کافی اچھے تعلقات ہیں۔ ان سے گوجرانوالہ بزنس سینٹر میں ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ میں اس کا ممبر بھی ہوں۔ یاسین صاحب کچھ سیکٹرز کو اکٹھا کر کے ایک ڈیلیگیشن سری لنکا لے کر جانا چاہتے ہیں۔ یہ خود بھی ان کے ساتھ جائیں گے۔ سری لنکا میں ابھی تک کوئی بھی بینکنگ چینل نہیں ہے۔ لیکن اس کے برعکس، میں ہاؤس کو یہی مشورہ دوں گا کہ کٹلری ایسوسی ایشن کا ایک ڈیلیگیشن سری لنکا ضرور جانا چاہیے۔

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION G.T. ROAD WAZIRABAD

چیئرمین صاحب نے مزید کہا کہ جو ایگزیکٹو ممبرز اس ڈیلیگیشن کا حصہ بننا چاہتے ہیں، وہ جا سکتے ہیں۔ سرکلر کے ساتھ اس ڈیلیگیشن کی مکمل تفصیلات موجود ہیں، جن میں ٹور پلان، اخراجات، اور دیگر اہم معلومات شامل ہیں۔

4. چین، قازقستان اور ازبکستان ڈیلیگیشنز

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ چین کا ڈیلیگیشن ابھی پراسیسنگ میں ہے، یہ ابھی تک فائنل نہیں ہوا ہے اور نہ ہی کوئی حتمی تاریخ سامنے آئی ہے۔ چین کے ویزے کا معاملہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا۔

چیئرمین صاحب نے ازبکستان اور قازقستان کے ڈیلیگیشن کے حوالے سے ہاؤس کو بتایا کہ ایسوسی ایشن کا ڈیلیگیشن کافی عرصے بعد گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری موجودہ رجیم کی بہت بڑی کامیابی ہے۔ یہ ڈیلیگیشن بی ٹو بی میٹنگز پر مشتمل ہے۔ ہمارے ڈیلیگیٹس اس وقت وہاں موجود ہیں۔ ایسوسی ایشن اس ڈیلیگیشن کی پوسٹس اپنے سوشل میڈیا پیجز اور گروپس میں شیئر کر رہی ہے۔

چیئرمین صاحب نے مزید بتایا کہ ایسوسی ایشن نے 25 ہزار روپے ڈونیشن کی منظوری دی تھی، لیکن ایسوسی ایشن یہ ڈونیشن ان ڈیلیگیٹس سے وصول نہیں کر سکی۔ ہم نے ڈونیشن لینے کی کوشش کی اور اس پر ان سے کافی بحث و تکرار ہوئی۔ ان ڈیلیگیٹس کا کہنا تھا کہ یہ ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کا سبسڈائزڈ ڈیلیگیشن ہے، اور اس میں کٹلری سے متعلقہ کوئی بھی ممبر اپلائی کر سکتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، یہ کٹلری ایسوسی ایشن کا ڈیلیگیشن نہیں ہے، لہٰذا ایسوسی ایشن اس کے لیے ڈونیشن وصول نہیں کر سکتی۔

ایگزیکٹو ممبر اور ڈیلیگیشن کمیٹی کے کنوینر فرقان صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ کٹلری سیکٹر سے کوئی بھی فرد ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے آن لائن پورٹل پر براہ راست اپلائی کر سکتا ہے۔

ایگزیکٹو ممبر ظفر اقبال بھٹہ صاحب نے بتایا کہ ہاؤس نے 25 ہزار روپے ڈونیشن کی منظوری دی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسوسی ایشن کو یہ ڈونیشن لینا چاہیے کیونکہ یہ ڈیلیگیشن سبسڈائزڈ ہے، جس میں انہیں نصف ایئرلائن ٹکٹ اور 100 ڈالر فی کس یومیہ دیے جا رہے ہیں۔

سنیئر وائس چیئرمین صاحب نے بتایا کہ ڈیلیگیشن کو کامیاب بنانے کے لیے ایسوسی ایشن نے کافی محنت کی اور ان ڈیلیگیٹس کو ہر ممکن سہولت فراہم کی تاکہ یہ ڈیلیگیشن کامیاب بنایا جا سکے۔

چیئرمین صاحب نے کہا کہ ہمیں 25 ہزار روپے ڈونیشن ایڈوانس میں لے لینا چاہیے۔ جب ایسوسی ایشن کوئی ڈیلیگیشن تشکیل دے اور اس کا سرکلر جاری کرے، تو اس میں ڈونیشن کا ذکر ہونا چاہیے۔ 25 ہزار روپے ڈونیشن ایڈوانس میں لیں،

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION G.T. ROAD WAZIRABAD

CamScanner

بعد میں اگر کوئی ممبر ویزا نہ لگنے کی وجہ سے نہ جاسکے تو ایسوسی ایشن 15 ہزار روپے عطیہ ری فنڈ کر دے گی، اور اگر ویزا لگنے کے بعد بھی کوئی ممبر نہ جاسکے تو اسے کوئی ریفنڈ نہیں دیا جائے گا۔

ہاؤس میں موجود ممبران نے سوال کیا کہ آیا ایسوسی ایشن 25 ہزار روپے کی ڈونیشن کو فکس کر دے یا پھر ڈیلیگیشن کی مناسبت سے اس عطیہ میں کمی بیشی کر سکتی ہے؟ اس پر سینئر وائس چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو اپنی رائے سے آگاہ کیا کہ اس اختیار کو موجودہ چیئرمین کو دے دیا جائے۔ اس پر ہاؤس نے کہا کہ اس طرح تو ہر ڈیلیگیشن پر ڈونیشن کے لیے بارگیننگ شروع ہو جائے گی اور ہر ممبر چیئرمین سے رجوع کرنا شروع کر دے گا۔

ہاؤس کی اکثریتی رائے سے یہ طے پایا کہ ڈونیشن میں کمی بیشی کا اختیار موجودہ آفس بیئررز کو دیا جائے، اور ڈونیشن کا تعین ڈیسٹینیشن کے مطابق کیا جائے، اسے فکس نہ کیا جائے۔

کنوینر ڈیلیگیشن کمیٹی فرقان صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ ہمارا ڈیلیگیشن اس وقت ازبکستان اور قازقستان گیا ہوا ہے۔ جیسے ہی یہ ڈیلیگیشن واپس آتا ہے، میں ان سے ڈونیشن کے بارے میں بات کروں گا، اور امکان ہے کہ ان 10 ڈیلیگیٹس سے فی کس 10 ہزار روپے بطور عطیہ وصول کیے جائیں۔

5. سی آئی پی کی موجودہ صورتحال

چیئرمین صاحب نے سی آئی پی کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے سیکرٹری صاحب سے کہا کہ آپ ہاؤس کو اس کے بارے میں آگاہ کریں۔ سیکرٹری صاحب نے چیئرمین صاحب کی اجازت سے ہاؤس کو بتایا کہ میڈم سعدیہ مسعود، پروجیکٹ ڈائریکٹر ٹڈ ڈک (TUSDEC)، سے سی آئی پی کی موجودہ صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا۔

سی آئی پی کی مشینری کی بڈ ہو چکی ہے اور مشینری کی ویلیو کا تعین زیرِ عمل ہے، جبکہ میڈم سعدیہ مسعود نے مزید یہ بھی بتایا کہ ابھی تک پلاننگ منسٹری سے اس پراجیکٹ میں مزید ایک سال کی توسیع کے لیے بھیجا گئے لیٹر کا جواب موصول نہیں ہوا۔ جیسے ہی ٹڈ ڈک کو ریٹرن لیٹر میں کوئی جواب موصول ہوتا ہے، تو وہ فوری طور پر ایسوسی ایشن کو اطلاع دے دیں گے۔

6. انگریونگ اینڈ کارونگ سینٹر کی تجویز

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو تفصیل سے آگاہ کیا کہ ایسوسی ایشن نے سی آئی پی (Cutlery Institute Project) کے ایڈمن بلاک کی بالائی منزل (اوپر والے پورشن) میں ایک نیا تحقیقی و ترقیاتی مرکز (Research & Development Center) قائم کرنے کی تجویز تیار کی ہے۔ اس مرکز کو "انگریونگ اینڈ کاروونگ سینٹر" کا نام دیا گیا

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION G.T. ROAD WAZIRABAD

CamScanner

ہے، جس کا مقصد کٹلری انڈسٹری میں انگریونگ اور کارووِنگ کے جدید تقاضوں کو پورا کرنا اور برآمدی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔

یہ تجویز ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ (EDF) کے آن لائن پورٹل پر بروقت جمع کروادی گئی ہے۔ چونکہ ای ڈی ایف کی ڈیڈلائن قریب تھی اور وقت کی قلت کا سامنا تھا، لہٰذا ایسوسی ایشن نے تیزی سے کام کرتے ہوئے تمام مطلوبہ دستاویزات اور پراجیکٹ پلان کو مکمل کیا اور مقررہ وقت سے پہلے جمع کروادیا، تاکہ فنڈنگ کے اس اہم موقع سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

اس پراجیکٹ کے لیے ایسوسی ایشن نے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ سے 248 ملین روپے کی مالی معاونت کی درخواست کی ہے۔ پراجیکٹ پروپوزل میں اس تحقیقی مرکز کو ابتدائی تین سال تک چلانے کے لیے مکمل اخراجات (operational cost) کو شامل کیا گیا ہے، جس میں تنخواہوں، مشینری، یوٹیلیٹیز، ٹریننگ، اور دیگر متعلقہ اخراجات کا تفصیلی تخمینہ شامل ہے۔ اس پروجیکٹ کی گورننس کے لیے اصولی طور پر تین ایکسپورٹرز کو شامل کرنا ضروری تھا، جن کا موجودہ ایسوسی ایشن کے عہدیداروں (آفس بیئررز) سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ابتدائی طور پر ایسوسی ایشن نے جن تین ایکسپورٹرز کے نام تجویز کیے، ان میں عدنان جاوید، شکیل اعظم اور حافظ محمد سلیم کے نام شامل تھے۔

تاہم، بعد ازاں آفس بیئررز کے ساتھ مشاورت کے بعد حافظ محمد سلیم صاحب کا نام نکال دیا گیا اور ان کی جگہ مرزا امان اللہ صاحب کا نام فائنل کیا گیا، تاکہ تقاضوں کے مطابق ایک موزوں اور متوازن نمائندگی کو یقینی بنایا جاسکے۔

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو مزید بتایا کہ ایسوسی ایشن نے اس پروپوزل کو مکمل کر کے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کے متعلقہ پورٹل پر جمع کروادیا ہے، اور یہ ایک بڑی پیش رفت ہے۔ اگر اس منصوبے پر منظوری دی جاتی ہے، تو یہ نہ صرف کٹلری سیکٹر کے لیے ایک اہم سنگِ میل ہوگا بلکہ اس سے نئی ٹیکنالوجیز، مہارت، اور جدت کو فروغ ملے گا۔

چیئرمین صاحب نے یہ بھی واضح کیا کہ جیسے ہی اس پروپوزل کے حوالے سے کوئی نئی پیش رفت ہوتی ہے یا ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی جانب سے کوئی جواب موصول ہوتا ہے، تو فوری طور پر تمام ایگزیکٹو ممبران کو باقاعدہ اطلاع دی جائے گی، تاکہ وہ مکمل طور پر صورتِ حال سے باخبر رہیں۔

7. دیگر نکات

ماہانہ ایگزیکٹو ڈونیشن

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو تفصیل سے آگاہ کیا کہ ایسوسی ایشن کو درپیش مالی مشکلات کے باعث، کچھ عرصہ قبل تمام ایگزیکٹو ممبران سے بطور ڈونیشن ہر ایک سے پانچ ہزار روپے وصول کیے جا رہے تھے۔ اس اقدام کا مقصد ایسوسی ایشن

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION G.T. ROAD WAZIRABAD

کے بنیادی اخراجات کو پورا کرنا اور جاری سرگرمیوں کو برقرار رکھنا تھا۔ تاہم، موجودہ مالی حالات اور مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد، ایسوسی ایشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب ڈونیشن کی وصولی صرف مارچ 2025 تک محدود کر دی جائے گی۔

چیئرمین صاحب نے واضح کیا کہ ایسوسی ایشن صرف اکتوبر 2024 سے مارچ 2025 تک کے چھ ماہ کے لیے ڈونیشن وصول کرے گی۔ اس عرصے کے بعد ڈونیشن کی وصولی کو "جزوی طور پر معطل (Partially Suspended)" کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب تک اس حوالے سے کوئی باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جاتا، تب تک ڈونیشن کی وصولی معطل رہے گی۔

چیئرمین صاحب نے ہاؤس سے اجازت لیتے ہوئے مزید کہا کہ ایسوسی ایشن اس وقت ایگزیکٹو ممبران سے جو ڈونیشن وصول کر رہی ہے، اس کو بھی جزوی طور پر ختم کر رہی ہے تاکہ موجودہ ممبران پر مالی بوجھ کم ہو سکے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسوسی ایشن کو اپنی سرگرمیوں اور پراجیکٹس کو جاری رکھنے کے لیے ایگزیکٹو ممبران کی تعاون کی ہمیشہ ضرورت رہے گی۔ ہاؤس نے اس تجویز کو غور سے سنا اور متفقہ طور پر چیئرمین صاحب کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے اس فیصلے کی باقاعدہ منظوری (Approval) دے دی۔ اس کے ساتھ ہی، سیکرٹری صاحب کو ہدایت جاری کی گئی کہ وہ تمام ایگزیکٹو ممبران سے اکتوبر 2024 سے مارچ 2025 تک کے واجب الادا ڈونیشن کی وصولی کا عمل جلد از جلد مکمل کریں اور آئندہ میٹنگ میں اس کی مکمل فہرست مرتب کر کے ہاؤس کے سامنے پیش کریں۔ چیئرمین صاحب نے تمام ایگزیکٹو ممبران سے پُرزور اپیل کی کہ جو ڈونیشن ان کے ذمے واجب الادا ہے، وہ جلد از جلد ایسوسیشن کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دیں، تاکہ ایسوسیشن اپنی جاری مالی ذمہ داریوں کو بخوبی ادا کر سکے اور آئندہ کی منصوبہ بندی میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو۔

سولر پینل کی تنصیب

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو سولر پینل سسٹم کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن کو موجودہ بجلی کے نظام سے ہٹا کر مکمل طور پر سولر سسٹم پر منتقل کر دیا جانا چاہیے۔

اس حوالے سے ایسوسی ایشن نے اپنی گزشتہ ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ میں بھی تفصیلی مشاورت کی تھی، اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس منصوبے پر عملی اقدامات کیے جائیں۔

چیئرمین صاحب نے تجویز دی کہ ایسوسی ایشن کو 5 کلوواٹ یا 10 کلوواٹ کے سولر پینل سسٹم پر منتقل کر دیا جائے، اور اس کے ساتھ ساتھ ایک "گرین میٹر" بھی نصب کیا جائے تاکہ اضافی بجلی قومی گرڈ میں واپس بھیجی جا سکے اور ادارے کو ممکنہ طور پر مالی فائدہ حاصل ہو۔ اس پورے منصوبے کے لیے ابتدائی طور پر ایک بجٹ تخمینہ لگایا گیا ہے، جس کے مطابق

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION G.T. ROAD WAZIRABAD

اس سسٹم کی تنصیب پر تقریباً 8 لاکھ روپے کا خرچ آئے گا۔ چیئرمین صاحب نے تجویز دی کہ یہ لاگت تمام ایگزیکٹو ممبران پر برابر برابر تقسیم کی جائے تا کہ بوجھ سب پر یکساں ہو۔

اس موقع پر ایگزیکٹو ممبر جناب رانا عادل محمود صاحب نے ہاؤس کو بتایا کہ پچھلی میٹنگ میں یہ بھی تجویز دی گئی تھی کہ ہر ایگزیکٹو ممبر سے ایک عدد 585 واٹ کی سولر پلیٹ بطور عطیہ (donation in kind) لی جائے۔ سیکرٹری صاحب کو پچھلی میٹنگ میں کچھ ممبران کے نام بھی درج کروائے گئے تھے جنہوں نے پلیٹ بطور عطیہ دینے کی رضامندی ظاہر کی تھی۔

چیئرمین صاحب نے اس تجویز پر مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں صرف سولر پلیٹیں نہیں چاہییں بلکہ مکمل سولر پینل سیٹ اپ درکار ہے، جس میں انورٹر، بیٹری، اور دیگر متعلقہ آلات شامل ہوں گے۔ لہٰذا بجٹ بنا کر کل لاگت کو تمام ایگزیکٹو ممبران میں مساوی طور پر تقسیم کیا جائے اور فنڈز ان سے باقاعدہ وصول کیے جائیں تاکہ منصوبے کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ اس موقع پر سینئر وائس چیئرمین صاحب نے اپنی رائے دیتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن کے دفتر کو شام 5 بجے تک بجلی درکار ہوتی ہے، لہٰذا صرف گرین میٹر پر انحصار کرنے کے بجائے "ہائبرڈ سولر ماڈل" پر توجہ دی جائے، تاکہ دن اور رات دونوں اوقات میں بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

مزید برآں، چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو آگاہ کیا کہ چیئرمین آفس کے پرانے ایئر کنڈیشنر کی حالت اب قابل استعمال نہیں رہی، لہٰذا اسے فوری طور پر تبدیل کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ پرانے اے سی کی جگہ ایک نیا 1.5 ٹن انورٹر اے سی لگایا جائے اور اس کے لیے ہاؤس سے منظوری درکار ہے۔ ہاؤس نے چیئرمین صاحب کی تمام تجاویز کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد اتفاقِ رائے سے ان کی منظوری دے دی۔

ایڈوائزری بورڈ کا قیام

چیئرمین صاحب نے ہاؤس کو آگاہ کیا کہ ایک ایڈوائزری بورڈ کے قیام کی تجویز زیر غور ہے۔ اس سلسلے میں ابتدائی ڈرافٹ تیار کر لیا گیا ہے، جو کہ جلد ہی مزید مشاورت کے بعد حتمی شکل اختیار کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ایڈوائزری بورڈ کا مقصد ایسوسی ایشن کے جاری اور مستقبل کے پراجیکٹس کی نگرانی، رہنمائی، اور رفتار کو تیز کرنا ہے۔ اس بورڈ کی تشکیل سے نہ صرف کام کے معیار میں بہتری آئے گی بلکہ منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں بھی بہتری متوقع ہے۔

چیئرمین صاحب نے مزید وضاحت کی کہ اگر اس تجویز کو ہاؤس اور ممبران کی جانب سے مثبت ردعمل ملا، تو اس بورڈ کو باقاعدہ فعال کر دیا جائے گا، تاکہ ایسوسی ایشن کے تمام اہم امور اور پراجیکٹس کو مزید مؤثر انداز میں چلایا جا سکے۔

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION G.T. ROAD WAZIRABAD

CamScanner

سنیئر وائس چیئرمین صاحب نے بھی اس حوالے سے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس بورڈ کے قیام سے غیر ضروری منفی رویوں، افواہوں اور مخالفتوں کا سدِباب کیا جا سکے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس وقت ایسوسی ایشن کے دو بڑے پراجیکٹس "CIP (Cutlery Institute Project)" اور "Small Industrial Estate" فعال ہیں، جن کی کامیاب تکمیل کے لیے ایک منظم، باشعور، اور مشاورتی بورڈ کی اشد ضرورت ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ مجوزہ ایڈوائزری بورڈ کا سربراہ موجودہ چیئرمین ہو گا، جبکہ باقی اراکین مختلف تجربہ کار افراد پر مشتمل ہوں گے۔ یہ بورڈ آئندہ ہونے والے انتخابات تک اپنی مدت پوری کرے گا۔ انتخابات کے بعد، نئے چیئرمین کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ موجودہ ایڈوائزری بورڈ کو برقرار رکھے یا نئی ٹیم نامزد کرے۔

اس موقع پر الیاس خان صاحب وائس چیئرمین نے ہاؤس کے دیگر اراکین کو مخاطب کرتے ہوئے اپنی رائے دی کہ آیا واقعی اس بورڈ کے قیام سے معاملات بہتر ہو سکیں گے؟ انہوں نے سوال اٹھایا کہ تمام پراجیکٹس پہلے ہی ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے چلائے جا رہے ہیں، تو ایسے میں علیحدہ بورڈ کی ضرورت کس حد تک ہے؟

چیئرمین صاحب نے ان نکات کا خیر مقدم کرتے ہوئے واضح کیا کہ فی الحال یہ تجاویز ابتدائی مشاورت کا حصہ ہیں، اور ان پر ابھی مزید تفصیلی گفت و شنید جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈوائزری بورڈ کے قیام کا مقصد کسی قسم کا نیا پلیٹ فارم بنانا نہیں، بلکہ ایسوسی ایشن کے موجودہ نظام کو مؤثر اور مشاورتی بنیادوں پر مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بورڈ کی حتمی تشکیل اور باضابطہ منظوری میں کچھ وقت درکار ہو گا، اور جیسے جیسے معاملات آگے بڑھیں گے، ہاؤس کو باقاعدہ آگاہ کیا جاتا رہے گا۔

اجلاس کا اختتام

Issued on 26/6

SECRETARY GENERAL
PAKISTAN CUTLERY ASSOCIATION
WAZIRABAD

PAKISTAN CUTLERY & STAINLESS UTENSILS MANUFACTURERS & EXPORTERS ASSOCIATION
G.T. ROAD
WAZIRABAD

CamScanner